بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۲ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ ۔ ۲۵ تبوک ۱۳۵۹ہش ۔ ۲۵ ستمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۱۸

# کیلگری (کینیڈا) کی جماعت کی طرف سے استقبالیہ میں

## حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شمولیت

## شہر کے میئر نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ دانشوروں، سکالروں، اراکین پارلیمنٹ اور شہر کی نمایاں شخصیات کی شرکت

### کینیڈا کے دورہ کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کیبل گرام

واشنگٹن ۱۹ تبوک/ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام جو کیبل گرام ارسال کی ہے، اس کے مطابق

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ حضور ٹورانٹو کیلگری اور سان فرانسسکو کا دورہ کرنے کے بعد ۱۵ ستمبر ۱۹۸۰ء کو واشنگٹن پہنچ گئے۔ ٹورانٹو میں حضور نے جمعہ پڑھایا۔ اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ خطبہ میں حضور نے جماعت پر زور دیا کہ وہ قرآنی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگیاں گزاریں اور حقیقی احمدی بنیں۔

شام کو حضور نے ٹورانٹو شہر کے میئر اور ایک رکن پارلیمنٹ سے ملاقات کی اس کے علاوہ بعض اور افراد بھی حضور سے ملنے آئے۔ حضور نے اس روز جماعت ٹورانٹو کے بعض ارکان سے بھی ملاقات کی۔ ۶ ستمبر کو حضور نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ بعد دوپہر حضور نے جماعت کے دو سو احباب کے ساتھ قریباً ۵ گھنٹے تک ملاقات کی۔ اسی شام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت کی طرف سے دیئے گئے ڈنر میں مہمان خصوصی تھے۔ اس میں جماعت احمدیہ کینیڈا کے ۲۵۰ ارکان کے علاوہ دیگر نمایاں شخصیات بھی شامل تھیں۔

۷ ستمبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کیلگری پہنچے۔ جہاں پر حضور اور دیگر اہل قافلہ کا استقبال کیلگری کی جماعت کے صدر مکرم راجہ باسط احمد صاحب اور دیگر احباب جماعت نے کیا۔ رات کو حضور نے احباب جماعت کے ساتھ رات کا کھانا کھایا۔ حضرت بیگم صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے مدعو تھیں۔

۸ ستمبر صبح کو حضور نے جماعت کے ۷۰ افراد اور ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اس دوپہر کو حضور جماعت ایڈمونٹن کی طرف سے دیئے گئے لنچ میں مہمان خصوصی تھے۔ اس کے بعد حضور کیلگری کا مشن ہاؤس دیکھنے تشریف لے گئے جو کہ حال ہی میں خریدی گئی ایک بلڈنگ میں واقع ہے۔ یہاں پر حضور نے ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں۔

۹ ستمبر کو حضور سارا دن مصروف رہے۔ اور جماعت کے ارکان شہر کے بڑے بڑے لوگوں اور سکالروں سے ملاقات کی۔ اس شام کو حضور جماعت احمدیہ کیلگری کی طرف سے دیئے گئے ایک ڈنر میں مہمان خصوصی تھے۔ اس میں شہر کے میئر۔ یونیورسٹی کے پروفیسر اراکین پارلیمنٹ اور شہر کی نمایاں شخصیات کے علاوہ مقامی احباب جماعت نے شرکت کی۔ صدر جماعت احمدیہ کیلگری مکرم راجہ باسط نے حضور کو خوش آمدید کہتے ہوئے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ اہالیان کیلگری کی طرف سے شہر کے میئر نے بھی استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈنر کے بعد اپنے خطاب میں اسلام کی حسین تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ان تعلیمات پر عمل کرکے انسان خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کر سکتا ہے۔ حضور نے اپنے خطاب میں اسلام کی ان تعلیمات کو بیان کیا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ نوع انسان کی بہتری کے لئے مشترکہ نکات پر اتحاد پیدا کیا جائے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ اصول خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور نوع انسان کی برابری کے اصول ہیں۔ ان اصولوں پر عمل کرکے انسانیت کی بھلائی اور بہتری کے لئے کام کیا جا سکتا ہے۔ آخر میں حضور مختلف مہمانوں سے انفرادی طور پر ملے۔ اور ان سے گفتگو فرمائی۔

۱۰ ستمبر کو حضور جماعت کے احباب کے ساتھ پکنک کے لئے تشریف لے گئے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقاصد دینیہ میں غیر معمولی برکت بخشے۔ حضور کے دورہ کی لاتعداد کامیابیوں میں مزید اضافہ کرے۔ اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین۔

## اخبار احمدیہ

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت عام طور پر اچھی ہے۔ تاہم بلڈ پریشر زیادہ ہے۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ آپ کو بابرکت لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

۔ خاکسار کو جھنگ صدر میں ایک جلسہ میں شمولیت کے بعد سرگودھا آتے ہوئے راستہ میں سخت بخار ہوگیا۔ تین دن سے متواتر بخار ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

عزیز الرحمٰن منگلا مربی ضلع سرگودھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## دورہ یورپ ۱۹۸۰ء

حضرت اقدس ایدہ اللہ کے حالیہ دورۂ یورپ کی دلچسپ اور ایمان افروز تفاصیل پر مشتمل رپورٹ کی پہلی جلد شائع ہوگئی ہے۔ ہر ورق حضور ایدہ اللہ کی روانگی کی چار تصاویر سے مرصع ہے۔ نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب طباعت سفید کاغذ اور مضمون ہے کہ ہر لفظ ازدیاد ایمان کی نئی لذت سے ہمکنار کرتا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ سے طلب کریں۔ (مہتمم اشاعت)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۴ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ
۲۵ تبوک ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اسلام کی حسین تعلیم

امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نائیجیریا میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا بھر کے مسائل کا حل اسلام کے آفاقی اصولوں پر عمل کرنے میں ہے۔

اس بات میں کسی کو کلام نہ ہونا چاہیئے کہ آج کی دنیا کے مسائل کی بہت بڑی وجہ بلکہ بنیادی وجہ یہ ہے کہ تمام دنیا میں مفاد پرستی اور دوسروں کے حقوق غصب کر لینے کا رجحان زوروں پر ہے۔ اور کسی شخص کو کسی دوسرے پر کوئی اعتبار نہیں ہے۔ اس نفسا نفسی کا عالم صرف ذاتی سطح پر ہی نہیں ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی یہی صورت حال کار فرما ہے اور ایک دوسرے سے ہمدردی اور خدا ترسی کا نقدان اس درجہ بڑھ چکا ہے کہ بات ظلم و جور کی حدوں کو پھلانگنے تک آ گئی ہے۔

اسلام کی تعلیم اس سلسلے میں بڑی واضح ہے اسلام نرمی اور محبت کا مذہب ہے۔ ہر شخص سے پیار کرنا اسلام کے بنیادی اصولوں میں شامل ہے اس سے دشمن تک بھی مستثنیٰ نہیں ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے اسلامی تعلیمات کی نہایت لطیف و بسیط پیرائے میں وضاحت فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ"۔
(کشتی نوح ص ۱۵)

کاش کہ یہ دنیا اسلام کے ان حسین اور پاکیزہ اصولوں پر عمل کرے۔ تا کہ دنیا دوزخ سے جنت اور آگ سے ٹھنڈک بن جائے۔ دنیا کے لوگ ایک دوسرے کے دشمن ہو جانے کی بجائے ایک دوسرے کے دکھ درد کو دنیا دکھ درد سمجھیں اور کاش کہ دنیا بھر کے بھیڑیئے مسیح موعود کی اس تعلیم پر کان دھریں۔ فرمایا:۔

"بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑیئے ہیں بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر۔ عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر"۔
(کشتی نوح ص ۱۶)

اے خدا تو سب کو ہدایت و رہنمائی کی یہ آواز سننے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

---

# "ہم عاجزوں پہ فضلِ خدا ہو کے رہے گا"

ہم عاجزوں پر فضلِ خدا ہو کے رہے گا
تم لاکھ نہ چاہو۔ بخدا ہو کے رہے گا

وہ تم کہ طبیعت میں ہے ہر اک سے بُرائی
وہ ہم کہ جہاں بھر کا بھلا ہو کے رہے گا

تم ہو گے جہاں جور کے افسانے چھڑیں گے
ہم ہوں گے جہاں ذکرِ وفا ہو کے رہے گا

تم ساتھ تھے جب سنگ اٹھایا تھا عدو نے
اے دوستو! تم سے یہ گلہ ہو کے رہے گا

اس جبر پہ یہ صبر۔ ہے عشاق کے شایاں
محبوبِ ازل اس کا صلہ ہو کے رہے گا

لائے گی کبھی رنگ مری آہ سحر خیز
یہ دردِ مری جان دوا ہو کے رہے گا

آہیں مری اس در پہ صدا دے کے رہیں گی
اک غلغلہ اُس در پہ بپا ہو کے رہے گا

گریہ میرا پہنچے گا بہ افلاک کسی دن
نالہ مرا اک روز رسا ہو کے رہے گا

پھیلے گا مرا عشق کراں تا بہ کراں! دوست
تقدیر ہے، قدرت کا لکھا ہو کے رہے گا

پہنچے گی صدا میری جہاں بھر میں یہ ہر سُو
یہ یاد رہے میرا کہا۔ ہو کے رہے گا

تم دیکھو گے محبوبِ حقیقی کی طرف سے
کیا کیا نہ مرے حق میں بھلا ہو کے رہے گا

دیکھو گے بن آئے گی کسی روز وفا کی
خود حُسن بھی مجبورِ وفا ہو کے رہے گا

تم آؤ گے محرومِ سکوں۔ نادم و ششدر
کچھ اس طرح یاں حشر بپا ہو کے رہے گا

ہے اپنی نظر فضلِ خداوند پہ محمود
ہم عاجزوں پر فضلِ خدا ہو کے رہے گا

(محمود احمد مرزا عبد الحکیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# محفلِ سوال و جواب

نوٹ:- ادارہ الفضل کی طرف سے احباب کی علمی تشنگی دور کرنے کے لئے سوال و جواب کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے جس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اکابر علماء احباب کے سوالات کے جواب دیتے ہیں۔ ان نوع کے سوالات کے جوابات محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دیئے ہیں۔
(ایڈیٹر)

**سوال ۱:-** ماحول ربوہ کے بعض قدیم ترین احمدی بزرگوں کے نام بتائیں۔

**جواب:-** منشی عطاء محمد صاحب (چنیوٹ)، منشی سرفراز خاں صاحب (جھنگ)، مولوی تاج محمود صاحب (لالیاں)، اللہ دوھایا صاحب (پنڈی بھٹیاں)۔

**سوال ۲:-** حضرت بانی جماعت احمدیہ کی کتب کی صحیح تعداد کیا ہے؟
(مبارک احمد ظفر ترگڑی)

**جواب:-** بانوے (روحانی خزائن کے مطابق)

**سوال ۳:-** حضرت سلطان ٹیپو اور ان کے والد مرحوم کا اصل نام کیا تھا؟
(بریگیڈیر ریٹائرڈ اقبال شمیم۔ راجہ محمد یعقوب خاں۔ ربوہ۔)

**جواب:-** والد کا نام سلطان حیدر علی اور سلطان ٹیپو کا نام فتح علی خان۔
(تاریخ سلطنت خداداد میسور از محمود بنگلوری)

یاد رہے کہ ایک دفعہ سیدنا محمودؓ کی تقریر (فرمودہ ۱۸ مارچ ۱۹۲۸ء) میں سلطان ٹیپو کے لئے حیدر الدین کے الفاظ چھپ گئے تھے جو قطعی طور پر تقریر نویس کی غلطی کا نتیجہ تھے۔

**سوال ۴:-** حضرت مسیح موعود کا پہلا الہام کیا تھا۔ اور کب ہوا؟
(مبارک احمد ظفر ترگڑی)

**جواب:-** "ثَمَانِينَ حَوْلًا أَوْ قَرِيبًا مِّنْ ذَالِكَ أَوْ تَزِيدُ عَلَيْهِ سِنِينًا- وَتَرٰى نَسْلًا بَعِيدًا" یعنی تیری عمر اسی برس کی ہوگی، یا دو چار کم، یا چند سال زیادہ اور تو اس قدر عمر پائے گا کہ ایک دور کی نسل کو دیکھ لے گا۔ یہ الہام قریباً ۱۸۶۵ء میں ہوا۔

(تذکرہ طبع سوم ص۲)

**سوال ۵:-** کس حدیث میں حضرت ابراہیمؑ کے "ثلاثہ کذبات" کا ذکر ہے؟
(مبارک احمد ظفر۔ ترگڑی)

**جواب:-** بخاری شریف مصری جلد ۲ ص۱۵۳ باب قول اللہ تعالیٰ واتخذ اللہ ابراھیم خلیلا

**سوال ۶:-** کتاب "شہادۃ القرآن" کس شخص کے جواب میں لکھی گئی؟

**جواب:-** برِّ صغیر کے مشہور لیڈر علامہ عنایت اللہ المشرقی کے والد ماجد جناب منشی عطاء محمد صاحب امرتسر کے خط کے جواب میں۔

**سوال ۷:-** کسی قدیم عالم یا مفسر کا نام لیں جنہوں نے منسوخ آیات کا ذکر کیا ہو۔
(مبارک احمد ظفر۔ ترگڑی)

**جواب:-** مجدّدِ اسلام حضرت علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے تفسیر اتقان کی سینتالیسویں نوع میں تحریر فرمایا ہے کہ اکیس ۲۱ آیات منسوخ مانی گئی ہیں اور شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کے نزدیک صرف پانچ آیات منسوخ ہیں۔
(الفوز الکبیر)

ان کے برعکس حضرت ابوالقاسم ھبۃ اللہ بن سلامہ (متوفی ۴۱۰ھ) نے اپنی کتاب "الناسخ والمنسوخ" میں سورتوں کا نام لے کر بہت سی آیات کے ناسخ یا منسوخ ہونے پر روشنی ڈالی ہے۔

**سوال ۸:-** اگر دورِ وحدت میں صرف اور صرف خدا تعالیٰ واحد ہی ہوتا ہے یا ہوگا تو کیا جنت اور ارواح بھی ختم ہو جائیں گی۔ اور کیا ایسی صورت میں خلاق کے لئے اکیلا ہی ہوگا۔
(منیر احمد دفتر الفضل ربوہ)

**جواب:-** "چشمہ معرفت" ص۲۷۱ میں لکھا ہے:-
"خدا تعالیٰ کی کوئی صفت معطل نہیں ہوتی۔ وہ قدیم سے محی بھی ہے، ممیت بھی ہے اور کوئی صفت ایسی نہیں ہے جو پہلے تھی اور اب نہیں ہے اور یا اب ہے پہلے نہیں تھی۔ غرض ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ کوئی چیز خدا تعالیٰ کی وحدت کے ساتھ مزاحمت نہیں رکھتی محض اسی کی ذات قائم بالنفسہ اور ازلی اور ابدی ہے اور باقی سب چیزیں ھالکۃ الذات اور باطلۃ الحقیقت ہیں اور یہی خالص توحید ہے۔"

**سوال ۹:-** کیا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے نبی اور بادشاہ کا ہونا ضروری ہے؟
(محمد شریف پنشنر۔ لاہور)

**جواب:-** قرآن مجید کی رو سے جہاد کی متعدد اقسام ہیں ۱۔ جہاد القرآن، ۲۔ جہاد بالنفس ۳۔ جہاد بالمال اور ۴۔ جہاد بالسیف معلوم نہیں آپ کا سوال کس جہاد کے بارہ میں ہے۔ بہرحال کسی نوع کا جہاد ہو حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد قیامت تک کے لئے مشعلِ راہ ہے:-
"اِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِهٖ" (شیخین و نسائی)
یعنی امام ایک ڈھال ہے جس کی پناہ میں جنگ کی جاتی ہے۔

**سوال ۱۰:-** مساجد میں نماز باجماعت ادا کرنے میں کیا حکمت ہے؟ حالانکہ دکھاوے کی نماز سے منع کیا گیا ہے۔
(محمد شریف پنشنر۔ لاہور)

**جواب:-** نماز باجماعت نوعِ انسان کی اس عالمی وحدت کی بنیادی اینٹ ہے جس کا دائرہ کمال حج کا مبارک اجتماع ہے اور جس کے بعد بالآخر اقوامِ عالم کے اتحاد کا سربفلک اور عظیم الشان محل تعمیر کیا جانا مقدر ہے۔ اگر بنیادی اینٹ ہی نہ رکھی جائے تو وحدتِ امم کی بلند عمارت کیونکر معرضِ وجود میں آئے گی؟؟

**سوال ۱۱:-** کیا یہ صحیح ہے کہ مجبوری میں حرام کھانا اور شرک کرنا جائز ہے؟

**جواب:-** موت سے بچنے کے لئے مجبوراً حرام چیز کا استعمال شرعاً جائز ہے بشرطیکہ ایسا کرنے والا نہ تو قانونِ اسلامی کا مقابلہ کرنے والا ہو اور نہ حدود سے آگے نکلنے والا "غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ"
(سورۃ البقرہ ۱۷۴)
لیکن شرک کے بارہ میں قرآن مجید میں ایسا کوئی استثناء موجود نہیں ہے بلکہ یہ لکھا ہے کہ شرک ظلمِ عظیم ہے۔
(سورۃ لقمان: ۱۴)
اور ہرگز بخشا نہیں جائے گا۔
(سورۃ النساء ۴۹)

**سوال ۱۲:-** بعض ان اولیائے امت کا نام بتایئے جن کے مزاروں پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنے سفر دہلی ۱۹۰۵ء میں دعا کی تھی۔

**جواب:-** حضرت خواجہ باقی اللہؒ، حضرت خواجہ میر دردؒ، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ، حضرت امیر خسروؒ۔

**سوال ۱۳:-** دہلی کے قلعہ غیاث الدین تغلق کا تاریخ احمدیت سے کیا تعلق ہے؟

**جواب:-** یہی وہ قلعہ ہے جہاں حضرت سیدنا محمودؓ کو ۱۹۳۸ء میں عالم روحانی کی ایک خاص تجلی ہوئی اور آپ کی زبان مبارک پر
"میں نے پالیا۔ میں نے پالیا"
کے الفاظ جاری ہو گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# امّ الصّفات مالکیّت کے تحت صفات الٰہیہ

محترم مولوی اقبال احمد صاحب نجم بی اے شاہد مربی سلسلہ

(۲)

## ۲۰۔ الشَّہِیْد:۔

حاضر و نگہبان و گواہ و نگران بادشاہ۔ یہ اسم شہود سے متعلق ہے یا شہادت سے۔ شہود سے ہو تو معنی ہوئے حاضر ہونے کے اور شہادت سے ہو تو معنی ہوں گے۔ گواہ۔ غرض الشَّہِیْدُ اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے جس کے معنی ہونگے مخلوقات کے ہر حال سے مطلع اور واقف۔ سورۃ مائدہ ۱۶ع میں فرمایا:۔

وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَہِیْدٌ۔

پھر فرمایا:۔

قُلْ کَفٰی بِاللّٰہِ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ شَہِیْدًا۔

(عنکبوت ۵ع)

اسی طرح مندرجہ مقامات پر بھی آیا ہے۔ سباء ۴ع۔ مجادلہ ۱ع۔ انعام ۲ع۔ یونس ۵ع۔ حج ۲ع۔

## ۲۱۔ الحقّ:۔

سچائی اور صداقت کا سرچشمہ اپنی ہستی میں ثابت شدہ وجود جس میں کوئی تبدیلی اور تغیر نہیں ہو سکتا۔ فرمایا:۔

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَی اللّٰہِ مَوْلٰىہُمُ الْحَقِّ

(انعام ۸ع)

پھر وہ سب کے سب اپنے حقیقی مولیٰ کی طرف واپس کئے جائیں گے۔ اسی طرح فرمایا:۔

فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ

(طٰہٰ ۶ع)

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ۔

(حج ۱ع)

وَاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔

(نور ۳ع)

کیونکہ ہر شے کو فنا ہے۔ لہٰذا ہر شے غیر حقیقی ہے چونکہ صرف خدا تعالیٰ کی ذات ہی غیر متبدل اور غیر فانی ہے اس لئے وہ ہی ایک حقیقت اور حق ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

کُلُّ مَنْ عَلَیْہَا فَانٍ۔ وَیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ۔

## ۲۲۔ القَوِیُّ:۔

توانا۔ تام القدر۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قوت دلالت کرتی ہے قدرت کاملہ بالغہ پر چونکہ وہ قدرت کاملہ بالغہ رکھتا ہے۔ اسی وجہ سے وہ القویؐ کہلاتا ہے فرمایا:۔

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ

(شوریٰ ۲ع)

یہ اسم خدا تعالیٰ کی دیگر صفات کے ساتھ مل کر بھی آیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ۔

(مجادلہ ۳ع)

اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ۔

(مومن ۳ع)

یہ یاد رہے کہ جب خدا تعالیٰ کی کچھ صفات ایک دوسرے کے ساتھ مل کر آتی ہیں تو خدا تعالیٰ کی شان کے جلوے ایک اور ہی رنگ اور معانی کو اپنے اندر لئے ہوئے ظاہر ہوتے ہیں۔ گویا یہ صفات ایک دوسرے کے ساتھ مل کر خدا تعالیٰ کی ان مختلف صفات سے متصف طاقتوں کا مشترکہ طور پر جلوہ دکھا کر آنکھوں کو خیرہ اور دلوں کو جذب کر رہی ہوتی ہیں۔

## ۲۳۔ شدید العقاب:۔

برے کاموں کی سخت سزا دینے والا۔ ارتکاب جرم کے بعد مرتکب جرم کو سخت سزا دینے والا۔ یہ اسم سورۃ مومن کی ابتداء میں آیا ہے فرمایا:۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ۔

اسی طرح سورہ بقرہ ۲۴ع میں فرمایا:۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ۔

یہ اسم اسی طرح تین جگہ اور جگہ آیا ہے۔

## ۲۴۔ سَرِیْعُ الْعِقَابِ:۔

جلد نتیجہ دکھانے والا۔ جلد عذاب دینے والا (انہیں جو توبہ نہیں کرتے اور گمراہی میں آگے ہی آگے بڑھتے جاتے ہیں) یہ اسم قرآن کریم میں دو جگہ آیا ہے۔ چنانچہ سورۃ اعراف میں فرمایا:۔

اِنَّ رَبَّکَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ۔

اور سورۃ انعام میں بھی آیا ہے۔

## ۲۵۔ شدید العذاب:

سخت عذاب دینے والا۔ سورۃ ابراہیم کے دوسرے رکوع میں فرمایا:۔

وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ

اور اگر تم نے انکار کیا تو یاد رکھو میرا عذاب بہت سخت ہے۔

## ۲۶۔ شدید البطش:۔

جس کی گرفت میں سختی اور قوت ہو۔ سورۃ بروج میں فرمایا

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ۔

## ۲۷۔ مُخْزِی الْکَافِرِیْنَ

منکرین کو انبیاء و رسل کے مقابلہ میں ذلیل کرنے والا۔ یہ بھی اس کی حاکمیت کا نشان ہے کہ اپنے پیغمبروں کے مقابل منکرین کو ذلیل کرتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا

وَاَنَّ اللّٰہَ مُخْزِی الْکٰفِرِیْنَ۔

(توبہ ع)

## ۲۸۔ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ

مشرکین سے بیزار۔ سورۃ توبہ کے پہلے رکوع میں فرمایا:۔

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖٓ اِلَی النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَکْبَرِ اَنَّ اللّٰہَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔

یعنی اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمام لوگوں کو حج اکبر کے دن اطلاع دی جاتی ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکین سے بیزار ہیں۔

دوسری جگہ فرمایا:۔

اِنَّ الشِّرْکَ

لَظُلْمٌ عَظِيمٌ۔

چنانچہ ظلم عظیم کے مرتکبین کے نام ایک نوٹس جاری کیا گیا کیونکہ وہ حقائق سے منہ پھیر کر ظلمات کے پیچھے دوڑنے والے ہیں۔ اور ایسے نوٹس جاری فرمانا بھی خدا تعالیٰ کی ایک حاکمانہ شان ہے۔

## ۲۹۔ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِيْنَ:

اپنے ماموریں اور برگزیدوں کے مقابلہ میں منکرین کے منصوبوں اور تدابیر کو بے کار کردینے والا سورۃ انفال ع۲ میں فرمایا:۔

وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ
كَيْدِ الْكَافِرِيْنَ۔

اور بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کے منصوبوں کو بے کار کر دینے والا ہے

## ۳۰۔ اَشَدُّ بَأْسًا

عذاب میں سختی کرنے والا شدید المحرب یہ اسم نساء ع۱۲ میں آیا ہے۔ اور ساتھ ہی اَشَدُّ تَنْكِيْلًا بھی آیا ہے فرمایا:۔

وَاللّٰهُ اَشَدُّ
بَأْسًا وَّ اَشَدُّ
تَنْكِيْلًا۔

## ۳۱۔ اَلضَّآرُّ:

اعمال بد کے بُرے نتائج ظاہر کرنے والا ضرر و شر کا خالق۔

## ۳۲۔ شَدِيْدُ الْمِحَالِ

بڑی قوت والا۔ رعد ع۲ میں آیا ہے

وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ
فِي اللّٰهِ وَهُوَ
شَدِيْدُ الْمِحَالِ

اور وہ کافر اللہ کے بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں اور وہ تو بڑی قوت والی ہستی ہے۔

## ۳۳۔ اَلْحَسِيْبُ:

کافی حساب لینے والا۔ اس اسم کے دونوں معنی ہیں۔ احساب کہتے ہیں کسی چیز کا کافی ہونا۔ جیسے کہتے ہیں حَسْبِيَ الشَّيْءُ یہ چیز مجھے کافی ہوگی اور بعض علماء کے نزدیک اَلْحَسِيْبُ بمعنی محاسب بھی ہے۔ نساء ع۱۱ میں آیا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
حَسِيْبًا۔

یہ اسم احزاب ع۵ میں بھی آیا ہے۔ جو مالک ہے وہی احتیاج کو پورا کرنے کے لئے کافی بھی ہوگا۔ کیونکہ وہ اسکی کنہ تک کو جانتا ہے اور اسی طرح وہ جس نے احکام بھیجے۔ انسانوں کو ایک Moral Code کے مطابق چلانا چاہتا ہے۔ محاسبہ بھی کرے گا۔

## ۳۴۔ سَرِيْعُ الْحِسَابِ:

جلد حساب کرنے والا۔ یہ اسم قرآن کریم میں کئی جگہ استعمال ہوا ہے۔ مثلاً کافروں کے بداعمال کی سزا انہیں جلد دینے کے لئے بھی اور مومنوں کو ان کے اعمال صالحہ کی جزا دینے کے لئے بھی یہی اسکی مالکانہ شان ہے کہ ہر ایک کے اعمال کا لحاظ رکھتے ہوئے جزا بڑھ چڑھ کر کر دے۔ (اپنی کیفیت و کمیت کے لحاظ سے) اور سزا اس قدر دے جس قدر سے مقصد عظیم کا حصول جلد ممکن ہو۔ فرمایا:۔

مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ فَاِنَّ
اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ۔
(آل عمران ع۲)

پس جو شخص آیات اللہ کا انکاری ہے وہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔

پھر فرمایا:۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ
(آل عمران ع۲۰)

## ۳۵۔ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ

یہ بھی اسی اسم کی ایک اور تجلی اور شان ہے۔ قرآن کریم میں ایک ہی جگہ یہ اسم آیا ہے فرمایا:۔

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى
اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ
الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ
الْحُكْمُ وَهُوَ
اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ
(انعام ع۸)

پھر وہ سب کے سب اپنے مولیٰ حقیقی اللہ تعالیٰ کی طرف واپس لوٹیں گے۔ جان رکھو! کہ حکم اسی کے لئے سزاوار ہے اور وہ تمام حساب کرنے والوں سے جلد تر حساب کرنے والا ہے۔ (کسی قسم کی گڑبڑ کا امکان نہیں جس طرح دنیا میں دنیا والے بعض اوقات بعض کی حق تلفی کرتے ہیں۔ یا بعض کو جزاء سے ناجائز طور پر بچا لیتے ہیں)۔

## ۳۶۔ اَلْحَكَمُ:

مخلوقات کا حاکم۔ صحیح صحیح فیصلہ کرنے والا۔ سورۃ رعد ع۶ میں فرمایا:۔

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ
لَا مُعَقِّبَ
لِحُكْمِهٖ۔

## ۳۷۔ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ:

حاکموں کا حاکم۔ سب سے بہتر اور درست فیصلہ کرنے والا فرمایا:۔

وَنَادٰى نُوْحٌ
رَّبَّهٗ فَقَالَ
رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ
مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ
وَعْدَكَ الْحَقُّ
وَاَنْتَ اَحْكَمُ
الْحَاكِمِيْنَ۔
(ھود ع۴)

اور نوح نے اپنے رب کے حضور التجا کی کہ اے میرے رب میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے۔ اور تو سب حاکموں کا حاکم ہے

پھر سورۃ التین میں فرمایا:۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ
بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ

## ۳۸۔ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ:

سب فیصلہ کرنے والوں سے افضل فرمایا:۔

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
لِلّٰهِ يَقُصُّ الْحَقَّ
وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ۔

اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں چل سکتا وہ ہی سچی بات اور حق و حکمت سے بھری ہوئی بات بیان کرتا ہے۔ اور وہ ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

## ۳۹۔ اَلْقَاضِيْ:

صحیح صحیح فیصلہ کرنے والا فرمایا:۔

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ
بِالْحَقِّ وَالَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ
بِشَيْءٍ اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

اور اللہ تعالیٰ حق و حکمت سے بھرا ہوا فیصلہ کرتا ہے۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو پکارتے ہیں۔ وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کرسکتے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہی سمیع و بصیر ہے۔ اس لئے صحیح فیصلہ وہی کر سکتا ہے۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## نتیجہ امتحان لجنہ اماء اللہ منعقدہ ۶ جون ۸۰ء

لجنہ اماء اللہ ربوہ اور بیرون از ربوہ کا معیار اوّل، دوم اور سوم کا امتیازی نتیجہ شائع کیا جارہا ہے۔ تفصیلی نتیجہ تمام لجنات کو بذریعہ ڈاک ارسال کیا جارہا ہے۔ معیار اوّل ربوہ کے امتحان میں کل ۷۵ ممبرات شامل ہوئیں۔ ۷۰ کامیاب قرار دی گئیں۔ نتیجہ ۹۳٪ فیصد رہا۔

اوّل، دوم اور سوم آنیوالی ممبرات کے نام درج ذیل ہیں:۔

(۱) اوّل :۔ ثمینہ افضل صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ
دوم :۔ رضیہ منیر صاحبہ دارالرحمت شرقی ″
سوم :۔ امتہ الباسط صاحبہ دارالصدر جنوبی ″

(۲) معیار دوم ربوہ

کل تعداد ممبرات :۔ ۱۸۵
کامیاب ممبرات :۔ ۱۸۳
نتیجہ ۹۸٪ فیصد رہا ۔ اول، دوم اور سوم آنیوالی ممبرات کے نام یہ ہیں :۔

اوّل :۔ مطہرہ یاسمین باب الابواب ربوہ
دوم :۔ مبشرہ شاہین دارالصدر جنوبی ″
سوم :۔ بشریٰ ناہید دارالصدر جنوبی ″

(۳) معیار سوم ربوہ

کل تعداد ممبرات :۔ ۴۱۹
کامیاب ممبرات :۔ ۳۹۶
نتیجہ قریباً ۹۴٪ فی صد رہا ۔ اوّل، دوم اور سوم آنیوالی ممبرات کے نام درج ذیل ہیں:۔

اوّل :۔ مسعودہ شاہد دارالصدر شرقی ربوہ
دوم :۔ امتہ المتین قادر دارالصدر غربی ″
سوم :۔ امتہ الباسط شاہد دارالصدر شرقی ″

### نتیجہ معیار اوّل بیرون از ربوہ

کل تعداد ممبرات :۔ ۱۰۲
کامیاب ممبرات :۔ ۱۰۲
نتیجہ صد فی صد رہا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ
اوّل، دوم اور سوم آنیوالی ممبرات کے نام درج ذیل ہیں:۔

اوّل :۔ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ قیادت نمبر ۶ کراچی
دوم :۔ مسرت جمیل صاحبہ کنری
سوم :۔ روبینہ شاہین } کنری
فرحانہ پراچہ } بھیرہ

### نتیجہ معیار دوم بیرون از ربوہ

کل تعداد ممبرات :۔ ۲۰۹
کامیاب ممبرات :۔ ۲۰۸
نتیجہ قریباً صد فی صد رہا ۔ اوّل، دوم اور سوم آنیوالی ممبرات کے نام درج ذیل ہیں

اوّل :۔ تسنیم لطیف سرگودھا
دوم :۔ نصرت آرا نوشہرہ کینٹ
سوم :۔ منصورہ خان نواب شاہ

### نتیجہ معیار سوم ۔ بیرون از ربوہ

کل تعداد ممبرات :۔ ۶۳۱
کامیاب ممبرات :۔ ۶۲۳
نتیجہ قریباً ۹۸ فیصد رہا

اوّل :۔ صغریٰ بیگم صاحبہ نوشہرہ
دوم :۔ امتہ النصیر صاحبہ دھرم پورہ لاہور
سوم :۔ بشریٰ صاحبہ قیادت نمبر ۱
شمیم طاہرہ صاحبہ نوشہرہ

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

## خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۷ - ۸ - ۹ نومبر ۸۰ء مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

**مجلس شوریٰ** کیلئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر مقرر ہے نیز قائدین کرام نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کروا کر ۱۵ اکتوبر تک نمائندگان کے اسماء سے مطلع فرمادیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## برائے توجہ لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۷ - ۸ - ۹ نومبر کو متوقع ہے۔ ابھی تک لجنات کی طرف سے شوریٰ کے لیے تجاویز موصول نہیں ہوئیں ۔ برائے کرم تجاویز جلد سے جلد بھجوائیں ۔ تا ایجنڈا مرتب کیا جاسکے۔ (آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

## دُعائے مغفرت

نہایت افسوس کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے کہ مکرم برادرم چوہدری رشید احمد صاحب باجوہ نمبردار چک ۳۰ ایل۔اے مورخہ ۹-۸-۸۰ کو بقضاءِ الٰہی وفات پاگئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم متقی، مہمان نواز" احمدیت کے شیدائی، تہجد گذار اور ہر ایک سے انتہائی محبت سے پیش آنے والے تھے۔ نماز فجر سے قبل گھر سے ہی بلند آواز میں قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے مسجد کو روانہ ہوتے ۔ تاکہ راستہ میں لوگوں کو نماز کیلئے بیدار کیا جائے۔

آپ برادرم مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ امیر ضلع ساہیوال کے بڑے بھائی اور حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب آف کھیوہ باجوہ کے پوتے تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹے چوہدری حمید احمد صاحب باجوہ، اور چوہدری طاہر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ اور تین بیٹیاں بشریٰ بیگم اہلیہ چوہدری مبارک احمد صاحب باجوہ سکنہ داتہ زیدکا" نصرت بیگم اہلیہ محمد فضل عزیز الملک صاحب اور امتہ الباسط اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب حال مقیم لندن شامل ہیں

احباب دُعا فرمادیں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے پسماندگان کو مرحوم کی طرح سلسلہ کا خادم بنائے اور ہر طرح ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(محمد سلطان اکبر اسسٹنٹ پروفیسر صدر شعبہ عربی تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

**مجلس شوریٰ کیلئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر مقرر ہوئی ہے بعد میں پہنچنے والی تجاویز پر غور نہیں ہوسکے گا۔**

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

الفضل میں اشتہار دینا کامیابی کی کلید ہے
(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان
## فضلِ عمر ہسپتال ربوہ
(۷)

| | |
|---|---|
| مکرم حاجی وزیر خان صاحب چک ۱۰۳/ر فتح چشتیان ضلع بہاولنگر | ۱۰۰/- روپے |
| " چوہدری ظہور احمد صابر صاحب بھڈیار ضلع سیالکوٹ | ۲۸/- " |
| " زرین محبوب معرفت محمد یار صاحب بلوچ چک ۲۵۵ ج ب فیصل آباد | ۲۵/- " |
| لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ۔ | ۱۰/- " |
| " چیف میڈیکل آفیسر ہسپتال منجانب منصور خان نواب شاہ لندن | ۵۰۰/- " |
| " طارق محمود صاحب مسلم جنرل سٹور صدر بازار اوکاڑہ | ۱/- " |
| منجانب شیخ ایاز محمود صاحب " | ۱۰/- " |
| " اہلیہ شیخ فضل محمد صاحب " | ۱۰/- " |
| " شیخ فضل محمد صاحب " | ۱۰/- " |
| " فاضل محمود صاحب " | ۳۰/- " |
| " اہلیہ شیخ ناصر احمد صاحب " | ۱۰۰/- " |
| مکرم بابو عبدالکریم صاحب گوجرانوالہ | ۱۰/- " |
| " ماسٹر عبدالحمید صاحب " | ۱۰/- " |
| " حفیظ احمد صاحب کھوکھر " | ۵۰/- " |
| " نصیر احمد سولنگی صاحب " | ۱۰/- " |
| " عبدالحمید صاحب درویش " | ۱۰۰/- " |
| " عبدالرشید صاحب کھوکھر " | ۱۰/- " |
| " منظور احمد چوہان صاحب " | ۱۰/- " |
| محترمہ حبیب بیگم صاحبہ " | ۵۰/- " |
| " سعیدہ بیگم صاحبہ " | ۲۵۰/- " |
| " نصرت ناہید صاحبہ " | ۱۰/- " |
| " حفیظ بیگم صاحبہ " | ۱۰/- " |
| مکرم جاوید اقبال صاحب " | ۱۰/- " |
| " محمد خلیل قریشی صاحب سکھیکی منڈی ضلع گوجرانوالہ | ۱۰/- " |
| محترمہ اہلیہ مرزا عبدالرشید صاحب کوئٹہ | ۱۰/- " |
| " امۃ الحی صاحبہ اہلیہ ملک عبدالرحیم سلیم صاحب " | ۱۵/- " |
| " لجنہ اماء اللہ " | ۲۵/- " |
| مکرم چوہدری محمد عبداللہ ڈار صاحب " | ۵۰/- " |
| محترمہ تسنیم کوثر صاحبہ " | ۱۰/- " |
| مکرم عبدالرؤف لودھی صاحب " | ۱۵/- " |
| محترمہ نعمت بی بی صاحبہ " | ۱۰/- " |
| مکرم ملک عبدالمالک صاحب " | ۱۰/- " |
| محترمہ مسز منیر گوندل منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات | ۲۲۰/- " |
| مکرم رفیع احمد صاحب لندن بذریعہ عبدالسلام بٹ صاحب دارالصدر شمالی۔ ربوہ | ۵۰/- " |
| " سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ دارالصدر جنوبی ربوہ | ۴۶۰/- " |
| محترمہ نرگس النساء صاحبہ دارالصدر جنوبی ربوہ | ۵۰/- " |
| " امۃ السلام بشریٰ صاحبہ اہلیہ اسحاق احمد صاحب | ۵۰/- " |
| مکرم چوہدری حفیظ اللہ سیال صاحب ابن چوہدری امان اللہ سیال صاحب قصور | ۲۰۰/- " |
| لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ | ۱۱/- " |
| مکرم ہدایت اللہ صاحب چک ۱۶۶/7-R ضلع بہاولنگر | ۱۰۰/- " |
| " قریشی عبدالرزاق صاحب نوشہرہ دولت پور سیالکوٹ | ۱۷/- " |
| " چوہدری محمد حسین صاحب دارالامان کوٹھڑو ڈسکہ | ۴۶/- " |

صفحہ


# قلیل المیعاد نوٹس طلبی ٹنڈر

زیر دستخطی کو محکمہ عمارات کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے اپنی تجدید کی فیس جمع کرادی ہے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء نافذ العمل یکم جولائی ۱۹۷۹ء بمعہ ترمیم مجریہ سٹینڈنگ ریٹ کمیٹی تا تاریخ ٹنڈر پر مبنی اور دیگر آئیٹم کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء میں نہ آتی ہوں سنٹرل شیڈول آف ریٹ ۱۹۶۷ء کے مطابق ادا کی جائیں مجریہ سٹینڈنگ ریٹ کمیٹی تا پر مبنی پرسنٹیج/آئیٹم ریٹ سربمہر تاریخ ۳۰/۹/۸۰ء ایک بجے بعد دوپہر حاضر آمدہ ٹھیکیداران یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹھیکیداران کو الگ الگ سربمہر لفافہ ہر کام کے لئے استعمال کرنا ہوگا جس پر ٹھیکیدار کا نام لکھا ہوگا زربیعانہ کے بعد ٹنڈر قابلِ قبول نہ ہوگا۔

زربیعانہ بصورت چالان خزانہ یا ڈیپازٹ ریٹ کال لازماً ہونا چاہیئے زیر دستخطی بلا اظہار وجوہ کسی یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

| نمبر شمار | نام کام | زرتخمینہ | زرضمانت | معیاد |
|---|---|---|---|---|
| (۱) | خوشاب میں ایس ڈی او سٹاف کیلئے رہائشگاہ تعمیر کرنا جس میں اندرونی اور بیرونی سروسز شامل ہیں۔ | ۶،۳۰،۰۰۰/- | ۱۲۶۰۰/- | ۶ ماہ |
| (۲) | ضلع سرگودھا میں پندرہ (۱۵) بنیادی ہیلتھ تعمیر کرنا جو مندرجہ ذیل ہیں۔ | | | |

| نمبر شمار | جگہ | تخمینہ | زرضمانت | معیاد |
|---|---|---|---|---|
| i- | داتیوال | ۴،۹۰،۰۰۰/- | ۱۰،۰۰۰/- | ۶ ماہ |
| ii- | کھیوڑہ | ۴،۹۰،۰۰۰/- | ۱۰،۰۰۰/- | " |
| iii- | جابہ | ۴،۹۰،۰۰۰/- | ۱۰،۰۰۰/- | " |
| (۳) | ضلع سرگودھا میں پرائمری سکولوں کو مڈل کا درجہ دینا | | | |
| (۱) | آدھی سرگل تحصیل خوشاب | ۲،۰۰،۰۰۰/- | ۴،۰۰۰/- | ۳ ماہ |
| (۴) | ایگریکلچر سکیموں کی پنجاب میں توسیع کے سلسلے میں ٹنڈر اسسٹنٹوں کے لئے دفتر اور رہائش گاہیں تعمیر کرنا۔ | | | |
| (۱) | تلوکر تحصیل خوشاب | ۵۰،۰۰۰/- | ۱،۰۰۰/- | ۳ ماہ |
| (۲) | انگہ " " | ۵۰،۰۰۰/- | ۱،۰۰۰/- | " |
| (۳) | شاہ حسین " " | ۵۰،۰۰۰/- | ۱،۰۰۰/- | " |
| (۴) | داتیوال " " | ۵۰،۰۰۰/- | ۱،۰۰۰/- | " |
| (۵) | چنگی جنوبی " " | ۵۰،۰۰۰/- | ۱،۰۰۰/- | " |
| (۵) | گورنمنٹ ہائی سکول گوندل میں بجلی اور پنکھے لگانا | ۱۰،۰۰۰/- | ۲۰۰/- | ایک ماہ |

(خالد محمود) ایگزیکٹو انجینئر سیکنڈ پروونشل بلڈنگ ڈویژن سرگودھا

IPL-5584


| | |
|---|---|
| مکرم محمد اقبال صاحب ریلوے گارڈ ریلوے کالونی فیصل آباد | ۱۰۰/- روپے |
| " حضرت مولوی محمد دین صاحب دفتر صدر ربوہ | ۱۰/- " |
| " صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب " | ۱۰/- " |

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

## خدا تعالیٰ کی رحمتوں کے وارث

ہم ہوئے خیر امم تجھ سے ہی اے خیرِ رسل
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے
(حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

”ہماری زندگی خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کے عشق میں اپنے لمحات گزارنے کے لئے ہے۔ ہماری زندگی اس لئے اور صرف اس لئے ہے کہ ہم دنیا کے ہر شخص کے پاس پہنچیں اور اسے اسلام کے پیش کردہ خدائے واحد و یگانہ سے روشناس کرائیں۔ اور حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو محسن اعظم کی حیثیت سے دنیا کی طرف مبعوث ہوئے ہیں۔ ان کی صداقت کا قائل کروائیں تاکہ وہ بھی خدا تعالیٰ کی رحمتوں کے وارث بنیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کے جلوے ان کی زندگیوں میں نظر آنے لگیں“۔

(خطبہ عید الاضحیٰ ۲۵ ۱/۱۲)

غلبۂ اسلام کی صدی کے استقبال کے لئے ہم نے کئی کام سرانجام دینے ہیں

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

# خدا کی راہ میں بے دریغ خرچ کر کے

## اپنے اموال کی حفاظت کیجئے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کیجئے کہ یہ طریق اپنے اموال کو بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

”جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔“

(تبلیغ رسالت جلد دہم)

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ (بقرہ ع ۲۴)

اپنے اموال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے تئیں ہلاکت سے بچاؤ۔

پس کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

## درخواستِ دعا

میری پھوپھی جان بیگم صاحبہ شیخ محمد حسین صاحب فیصل آباد تقریباً ایک ماہ سے بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ افاقے کی رفتار بہت سست ہے جو تشویش کا باعث ہے۔ انتہائی مخیر اور جماعت کی خدمت گزار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ نصیر احمد ایڈووکیٹ لاہور)

# مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا دورہ راولپنڈی

## مجلس سوال و جواب میں ایمان افروز تبلیغی خطاب

۱۲ ستمبر بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد نور راولپنڈی میں مکرم محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے سوال و جواب کی ایک مجلس میں جو مجلس انصار اللہ ضلع راولپنڈی کے زیر اہتمام منعقد ہوئی غیر از جماعت احباب کے سوالات کے نہایت مؤثر اور ایمان افروز جوابات دیئے۔ سوالات مسائل ختم نبوت۔ وفات مسیح۔ علامات ظہور مہدی اور جماعت احمدیہ کا الگ نام رکھنے کی توجیہ وغیرہ کے متعلق تھے۔ مجلس رات ۷ ۱/۲ بجے سے ۹ ۱/۲ بجے تک جاری رہی۔ اختتام سے قبل محترم صاحبزادہ صاحب نے حاضرین مجلس سے پوچھا کہ کیا یہ سلسلہ جاری رکھا جائے۔ یا اب بند کر دیا جائے۔ تو غیر از جماعت دوستوں نے بھی کہا کہ جاری رکھا جائے۔ اس پر محترم میاں صاحب نے فرمایا کہ اس کے بعد آپ کے دلوں میں جو سوال پیدا ہو۔ وہ آپ ہمارے علماء سے پوچھیں۔ یہاں راولپنڈی میں ہمارے مربی صاحب موجود ہیں۔ آپ ان سے ملیں۔ میری ضرورت ہو تو میں بھی دوبارہ بلکہ بار بار اس غرض کے لئے راولپنڈی آنے کو تیار ہوں۔

اس مجلس میں ۳۵۰ احباب حاضر تھے۔ جن میں ۱۰۰ سے زیادہ غیر از جماعت دوست تھے جنہوں نے نہایت شوق اور توجہ سے حضرت میاں صاحب کے جواب سنے۔ اللہ تعالیٰ ان مساعی کا نیک نتیجہ پیدا کرے۔ بعد میں سب احباب کو رات کا کھانا مجلس انصار اللہ کی طرف سے پیش کیا گیا۔

مکرم صاحبزادہ صاحب مجلس انصار اللہ ضلع راولپنڈی کے سہ روزہ سالانہ اجتماع کے آخری دن یعنی ۱۲ ستمبر کے اجلاس میں شمولیت کے لئے تشریف لائے تھے۔

## اعلان نکاح

میری بچی عزیزہ امۃ المتین بی۔ اے کا نکاح مورخہ ۲۷؍۸ کو عزیزم افتخار احمد ولد ماسٹر نور الحق صاحب ہشت نگر ہاؤس پشاور یونیورسٹی کے ہمراہ محترم فضل عمر صاحب نے بعوض ۲۵ ہزار روپے حق مہر ہمارے گھر پر پڑھا۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

عزیزہ امۃ المتین محترم شیخ اللہ بخش صاحب محلہ دار الرحمت قادیان کی پوتی ہے۔

شیخ محمد رمضان مالک عکاس فوٹو سٹوڈیو ڈیرہ اسمٰعیل خان

## اعانت دفتر الفضل

۱۔ محترمہ امۃ المجید صاحبہ بنت میاں عبدالسلام صاحب نے دو خطبہ نمبر۔ مکرم عبدالمنان ناصر صاحب نے ایک خطبہ نمبر۔ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ والدہ عبدالمنان ناصر نے ایک خطبہ نمبر اور مکرم محمد ظہیر الدین صاحب لاہور نے ایک خطبہ نمبر مستحقین کو جاری کرنے کے لئے مبلغ ۲۵ روپیہ چندہ فی خطبہ نمبر سالانہ دفتر الفضل کو ارسال کئے ہیں

احباب کرام ان سب احباب و خواتین کی دین و دنیا میں بہتری اور مشکلات سے مخلصی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲۔ مکان مکمل ہونے کی خوشی میں محترمہ ثریا لطیف صاحبہ کراچی نے ۱۰۰ روپیہ ارسال کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ مکان ان کے لئے دینی و دنیاوی نعمتوں سے مالا مال ہو اور باعث رحمت ثابت ہو آمین

(مینیجر الفضل ربوہ)

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۰۵۴